ادارہ

اخبارالاحرار

قادیانیوں کے بارے میں امریکی رپورٹ مسترد

لاہور (۲/مارچ ۲۰۱۴ء) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے امریکی ارکان کانگریس کی طرف سے ''کاکس'' نامی گروپ کی تشکیل اور پاکستان سمیت مختلف اسلامی ممالک میں قادیانیوں کے خلاف قوانین کو ختم کرنے کے لیے دباؤ بڑھانے کی مہم کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اسے مسترد کیا ہے اور پاکستان کی وزارت خارجہ سے بھی کہا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے متفقہ فیصلے کا دفاع کرے اور امریکی دباؤ کو مسترد کرنے کا واضح اعلان کرے۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سربراہ مولانا عبدالحفیظ مکی، مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پنجاب کے صدر مولانا محمد الیاس چنیوٹی، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبدالرؤف فاروقی، قاری شبیر احمد عثمانی، تنظیم اسلامی پاکستان کے امیر حافظ محمد عاکف سعید، مرزا محمد ایوب بیگ، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے نائب امیر مولانا محمد شفیق پسروری، جمعیت علماء اسلام (ف) کے سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد امجد خان، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، اور کئی دیگر رہنماؤں نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ قادیانیوں کی سرپرستی اور ان کے حقوق کی جنگ لڑنے کے لیے امریکی ارکان کانگریس کی سفارش کو پوری قوت سے ناکام بنا دیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ یہ پاکستان سمیت دیگر مسلم ممالک کے اندرونی و مذہبی معاملات میں بے جا اور جارحانہ مداخلت ہے جسے ہم مسترد کرتے ہوئے اعلان کرتے ہیں کہ امریکہ سمیت دنیا کی کوئی طاقت قادیانیوں کو مسلمانوں کی صفوں میں شامل نہیں کر سکتی۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیر عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس بریفنگ میں کہا کہ مرزا قادیانی کے ماننے والے خود کو امت مسلمہ سے الگ کر چکے ہیں، لاہوری و قادیانی مرزائی قرآن وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج ہیں 1974ء کی پارلیمنٹ نے قادیانی جماعت کو جرح کا پورا حق دیا اور پھر متفقہ طور پر لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اب امریکہ ہم سے ہمارا عقیدہ چھیننا چاہتا ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ دینی جماعتیں اور تمام مکاتب فکر عقیدۂ ختم نبوت کی مضبوط ترین قدر مشترک پر اکٹھی ہیں اسی لئے عالمی استعمار اور کفر اس عقیدے پر وار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی سطح پر امریکی بیان کا نوٹس لے کر جواب دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے اپنے آخری ایام اسیری کے دوران اڈیالہ جیل میں ڈیوٹی آفیسر کرنل (ر) رفیع الدین سے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے''۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قومی سلامتی کا فوری تقاضا ہے کہ پاکستان امریکی مفادات کی جنگ سے باہر نکلے اور ہر سطح پر امریکی مداخلت کو مسترد کرے اسی میں خیر ہے۔

شہداء ختم نبوت کانفرنس لاہور

لاہور (۳/مارچ ۲۰۱۴ء) تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت 1953ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ''ایوان احرار'' نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقدہ ''شہداءِ ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ 1953ء کے شہداء نے اپنے مقدس خون سے عقیدۂ ختم نبوت کی آبیاری کی اور شہداء جنگ یمامہ کی یاد تازہ کر دی، کانفرنس سے جامعہ اشرفیہ لاہور کے نائب مہتمم مولانا فضل رحیم، دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث مولانا انوار الحق،

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی، مجلس احرارِاسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا محمد اشرف طاہر، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محبّ النبی اور حافظ نصیر احمد احرار، تنظیم اسلامی کے ظہور احمد بھٹہ، ممتاز دانشور و صحافی اسرار بخاری اور حافظ شفیق الرحمٰن، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رابطہ سیکرٹری قاری محمد رفیق وجھوی، علامہ محمد ممتاز اعوان، عرفان محمود برق، سابق قادیانی مُربی نذیر احمد، مجلس احرارِاسلام سندھ کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی، حافظ محمد نعمان، حافظ محمد عفان، مولانا تنویر الحسن، قاری محمد قاسم، تحریک طلباء اسلام پاکستان کے کنونیئر محمد قاسم چیمہ اور دیگر مقررین نے شرکت و خطاب کیا۔ قائد احرار سید **عطاء المہیمن بخاری** نے صدارتی خطاب میں کہا کہ قومی سلامتی اور ملکی بقاء صرف اور صرف نفاذِ اسلام سے وابستہ ہے اور تمام مکاتب فکر توحید و ختم نبوت کی قدرِ مشترک پر ایک ہیں، انہوں نے کہا کہ قادیانی ریاستی رِٹ کو مسلسل چیلنج کر رہے ہیں اور حکومت مسلسل ان کی سرپرستی کر رہی ہے جبکہ پارلیمنٹ لاجز کو زنا کاری اور شراب و کباب کے اڈوں میں تبدیل کرنے والے ہم پر حکمرانی کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ قراردادِ مقاصد اور 1953ء کے آئین پر عمل درآمد کے بغیر استحکام وطن کے نعرے فریب اور دھوکہ ہیں اور دھوکہ دینے والے قومی مجرم ہیں چاہے وہ حزب اقتدار سے ہوں یا اپوزیشن سے **مولانا فضل الرحیم** نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کے لیے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کی جماعت کی خدمات ہمارا قومی اثاثہ ہے، مجلس احرار نے محدث العصر حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری مرحوم کے مشن کو آگے بڑھایا اور ایسے جفاکش تیار کیے جنہوں نے قادیانیت کے قلعے میں دراڑیں ڈال دیں۔ **مولانا انوار الحق** نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا مثالی تعلق تھا، مجلس احرارِ اسلام اور دارالعلوم حقانیہ حُریت فکر کو اب بھی پروان چڑھا رہے ہیں ، ملک کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے شہداء ختم نبوت 1953ء جیسا جذبہ پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے، **مولانا زاہدالراشدی** نے کہا کہ قادیانیوں کی سرپرستی کے لیے امریکی ارکان کانگریس نے ’’ کاکس‘‘ نامی گروپ تشکیل دیا ہے تا کہ امتناع قادیانیت جیسے قوانین پر اثر انداز ہو کر تبدیل کرایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور عالم کفر اکٹھا ہو جائے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور امتناع قادیانیت ایکٹ کو تبدیل نہیں کرواسکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات تو تحریک ختم نبوت 1953ء کے بعد جسٹس منیر انکوائری رپورٹ میں طے ہوگئی تھی کہ قادیانیوں کا اصل سرپرست امریکہ ہی ہے، ہم جانتے ہیں کہ عالمی استعمار اور عالمی ادارے قادیانیت کو پوری طرح پروموٹ کر رہے ہیں وہ یہ خیال دل سے نکال دیں کہ قادیانیوں کو مسلمانوں کی صفوں میں لا کھڑا کریں گے، **عبداللطیف خالد چیمہ** نے کہا کہ شہداءِ ختم نبوت نے اپنے خون سے ہمارے راستے کی مشکلات کو آسان کر دیا ہے، جن لوگوں نے تحریک 53ء کو کچلا ان کو زندگی بھر چین نصیب نہ ہوا۔ **سید محمد کفیل بخاری** نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اپنے ماضی کی روایات کے مطابق تمام مکاتب فکر کو عقیدۂ ختم نبوت کی قدر مشترک پر ایک اکائی دیکھنا چاہتی ہے۔ **حافظ شفیق الرحمٰن** نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اور اکابر علماء حق نے برصغیر میں حُریت فکر کو اپنے خون اور قربانی سے جلا بخشی انگریز سامراج کا خوف عوام سے اتار پھینکا اور قادیانی فتنے کو انجام تک پہنچانے کے لیے اب بھی سرگرم ہے، احرار کے ماضی پر فخر کیا جاسکتا ہے، احرار اور تحفظ ختم نبوت لازم و ملزوم ہیں، انہوں نے کہا کہ 1953ء کی تحریک کے شہداء کے خون کے صدقے 1974ء کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور 1984ء میں امتناع قادیانیت ایکٹ بنا ان قوانین کا دفاع ہمارے ایمان کا تقاضا ہے، انہوں نے کہا کہ دینی جماعتوں کو میڈیا کے محاذ پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ **اسرار بخاری** نے کہا کہ قادیانی فتنے کی سرکوبی کے لیے صحافی برادری اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔ یہ فتنہ اسلام اور وطن دونوں کا غدار ہے، کانفرنس کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت امریکی تسلط سے نکل کر قومی خودمختاری کو یقینی بنائے اور ملکی معیشت کو سود سے بلاتاخیر پاک کیا جائے نیز حکومت سود کے خلاف سپریم کورٹ میں اپنی نظر ثانی کی اپیل واپس لے۔ امتناع قادیانیت ایکٹ پر چناب نگر سمیت ملک بھر میں مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو آئینی

تقاضوں کے مطابق عملی شکل دی جائے اور مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، قراردادِ مقاصد، تمام مکاتب فکر کے متفقہ 23 نکات اور آئین پاکستان میں قرآن وسنت کو سپریم لاقرار دیے جانے کے عملی تقاضے پورے کیے جائیں، قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے روکا جائے اور مساجد سے مشابہت رکھنے والی قادیانی عبادت گاہوں کی ہیئت تبدیل کی جائے، تعلیمی نصاب میں عقیدۂ ختم نبوت کا نصاب شامل کیا جائے اور تعلیمی نصاب کے غیر اسلامی اور غیر اخلاقی حصے حذف کیے جائیں۔

یوم شہداء ختم نبوت ملتان

ملتان (۷؍مارچ ۲۰۱۴ء) تحریک مقدس ختم نبوت 1953 کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام گزشتہ روز ملک بھر میں یوم شہداء ختم نبوت منایا گیا۔ قائد احرار مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے مسجد ختم نبوت دارِ بنی ہاشم میں یوم شہدائے ختم نبوت کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1953 کے شہداء ختم نبوت نے اپنے خون کی قربانی دے کر تحریک ختم نبوت کو جلا بخشی۔ 1974 کی پارلیمنٹ کا فیصلہ 1984 کا امتناع قادیانیت ایکٹ ترین کے شہداء کے خون کا صدقہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت تمام مکاتب فکر کے لیے مضبوط ترین قدر مشترک ہے اسی لیے عالم کفر اس عقیدے پر وار کر رہا ہے۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کہا کہ امریکہ اور پورا عالم کفر تحفظ ختم نبوت سے متعلق قوانین ختم نہیں کرا سکتے۔ مجلس احرار اسلام کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مختلف مقامات پر یوم شہداء ختم نبوت کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی استعمار ہمارے عقیدے پر وار کر رہا ہے۔ اس وقت دنیا میں جنگ عقیدے کی بنیاد پر لڑی جا رہی ہے۔ انھوں نے اس عزم کیا اظہار کیا کہ شہدائے ختم نبوت کے مشن کی تکمیل تک جدوجہد جاری رہے گی۔ انھوں نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کی ارواح ہم سے مطالبہ کر رہی ہیں کہ وطن عزیز میں قیام امن اور نفاذ اسلام کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ انھوں نے طالبان کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے کہا کہ فریقین کو ملک وملت کے بہترین مفاد میں جنگ وجدل ختم کر کے سنجیدگی کے ساتھ مذاکرات کو آگے بڑھانا چاہیے۔

یوم شہداء ختم نبوت چیچہ وطنی

چیچہ وطنی (۷؍مارچ) تحریک ختم نبوت 1953ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کے حوالے سے ”یوم شہداءِ ختم نبوت“ کا اجتماع دفتر احرار جامع مسجد چیچہ وطنی میں انجمن تحفظ حقوق شہریاں کے سرپرست شیخ عبدالغنی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، محمد شفیع الرحمٰن (کراچی)، جماعت اسلامی کے رہنما حق نواز خان دُرانی، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ حبیب اللہ چیمہ، قاری محمد قاسم، مولانا منظور احمد، چودھری محمد اشرف، حافظ ظہور احمد، سردار محمد نسیم ڈوگر، حکیم حافظ محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر، شاہد حمید، حافظ محمد سلیم شاہ، بھائی محمد رمضان ودیگر نے شرکت وخطاب کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداءِ ختم نبوت کے مشن کی تکمیل ہماری زندگی کا مقصد ہے، انہوں نے کہا کہ امریکی ارکان کانگریس فرینک وولف اور جیکی شیئر نے کہا ہے کہ پاکستان، انڈونیشیا اور سعودی عرب سے قادیانیوں کے حوالے سے بنائے گئے قوانین ختم کروائیں گے، سے یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ قادیانیوں کا اصل سرپرست امریکہ ہے، انہوں نے کہا کہ امتناع قادیانیت جیسے قوانین پورا عالم کفر مل کر بھی ختم نہیں کروا سکتا، انہوں نے کہا کہ قادیانی آئین اور ریاست کے باغی ہیں جبکہ حکمران ربوہ میں اپنی رٹ قائم نہیں کر رہے اور ربوہ میں عالم اسلام کے خلاف سازشیں تیار ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیکی شیئر قادیانیوں کے ”کاکس گروپ“ کے علاوہ وہ امریکہ میں ہم جنس پرستوں کی شادی کی حمایت میں بننے والی تنظیم کی بھی رکن ہیں۔ شیخ عبدالغنی نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے کام شفاعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی ضمانت ہے۔ حافظ محمد عابد مسعود نے کہا کہ شہداءِ ختم نبوت 1953ء کا اصل پیغام یہ ہے کہ فتنۂ ارتداد کے قلع قمع کے

لیے جدو جہد کو منظّم کیا جائے، حق نواز خان دُرانی نے کہا کہ حکومت اور طالبان کو ملکی مفاد میں مذاکرات ہی آگے بڑھانے چاہئے اور حکومت کو طالبان اور حقیقی طالبان کا فرق ملحوظ رکھنا چاہیے، محمد شفیع الرحمٰن نے کہا کہ توحید و ختم نبوت اور اُسوۂ صحابہ کی روشنی میں امت کے اجماعی عقائد کا تحفظ ہمارا مقصد ہے، حافظ حبیب اللہ چیمہ نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت قرآن وسنت اور اجماع امت سے ثابت ہے کسی جعلی نبی کی نبوت نہیں چل سکتی، علاوہ ازیں مبلغ ختم نبوت مولانا منظور احمد نے مرکزی مسجد عثمانیہ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک وملت کے خلاف ہونے والی سازشوں کے پس منظر میں قادیانی ہیں، انہوں نے کہا کہ مجلس احرار شہداءِ ختم نبوت کی وارث جماعت ہے اور ہم اپنی وراثت کو اگلی نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے جدو جہد کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے شہداءِ ختم نبوت کے خون سے ہاتھ رنگے ان کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکتا۔

سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس لاہور

لاہور (۹/مارچ) تحریک ختم نبوت 1953ء کے 10 ہزار شہداء ختم نبوت کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم قاری محمد یوسف احرار کی میزبانی اور صدارت میں جامع مسجد ختم نبوت (مدرسہ ابی بن کعبؓ) ریس کورس گراؤنڈ چندرائے روڈ لاہور میں ”سالانہ ختم نبوت کانفرنس“ کے مقررین نے کہا ہے کہ شہداء ختم نبوت نے اپنے مقدس خون سے تحفظ ختم نبوت کی آبیاری کی اور کفر وارتداد اور اسلام کے درمیان نہ مٹنے والی لکیر کھینچ دی یہ لکیر قیامت تک امریکہ اور عالم کفر ختم نہیں کرسکتے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، خطیب اسلام مولانا عبدالکریم ندیم (خانپور)، مولانا عبدالرشید ارشد (ڈیرہ غازی خان) مولانا علیم الدین شاکر، میاں محمد اویس، قاری محمد قاسم، چوہدری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، اسرار بخاری اور دیگر نے شرکت وخطاب کیا۔ مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 67 سالوں میں حکمرانوں نے قیام ملک کے اصل مقصد نفاذ اسلام سے غداری کی اور قوم کو دھوکہ دیا جواب بھی دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزار قائد کے حوالے سے جو خبریں آئی ہیں وہ شرمناک ہیں یہ سب کچھ سرکار کی نگرانی میں ہوا اور ڈوب مرنے کا مقام ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اس سے بانی پاکستان کی توہین نہیں ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ جمشید دستی نے حقائق بیان کیے جمشید دستی کی نفی کرنے والے کرپٹ حکمرانوں اور رولنگ کلاس کی حیاء باختہ سرگرمیوں کو تحفظ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا محاذ ہمارے ایمان وعقیدے کا محاذ ہے اس محاذ کی چوکیداری ہم کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار برصغیر میں تحریک ختم نبوت کی بانی جماعت ہے اس کی قربانیاں ہماری دینی وقومی تاریخ کا اثاثہ ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکہ اور پاکستانی حکمران امتناع قادیانیت جیسے قوانین ختم نہیں کرسکتے۔ امریکہ نے کاکس نامی گروپ قائم کیا ہے تاکہ قادیانیوں کی سرپرستی کو آگے بڑھایا جاسکے، مسلمان سب کچھ برداشت کرسکتا ہے لیکن توہین رسالت برداشت نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ 1953ء میں 10 ہزار شہداء ختم نبوت کے قاتلوں کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ 7 ستمبر 1974ء کی قرارداد اقلیت کو ختم کرنے کی سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد اقلیت 1973ء کے آئین سے بھی زیادہ متفق علیہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے مذاکرات مخالف عناصر ملک دشمنی کے ساتھ ساتھ نواز شریف کی دشمنی بھی کررہے ہیں۔ مولانا عبدالکریم ندیم نے کہا کہ قرآن کریم کی ایک سو آیات دو سو دس احادیث نبویؐ اور اجماع امت کے مطابق عقیدۂ ختم نبوت کے منکر دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور ان کے قافلے نے حریت فکر پیدا کی اور انگریز کو برصغیر سے نکلنے کے لئے مجبور کردیا۔ مولانا علیم الدین شاکر نے کہا کہ شہداء ختم نبوت پر گولیاں برسانے والے ساری عمر چین کی نیند نہ سوسکے۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ سودی معیشت ختم کرکے اسلامی نظام معیشت رائج کیا جائے۔ ایک قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور حکومت سپریم کورٹ سے سود کے حق میں دائر اپیل واپس لے۔

متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے رہنماؤں کی طرف سے امریکی رپورٹ مسترد

لاہور (۱۵؍ مارچ) متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے امریکی حکومت کے مشاورتی پینل کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی سالانہ رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے اس مطالبے کو بے جا اور پاکستان کے اندرونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت قرار دیا ہے کہ ”قادیانیوں کے خلاف قوانین ختم کردیئے جائیں“۔ انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے مرکزی امیر مولانا عبدالحفیظ مکی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ، جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے صدر مولانا محمد الیاس چنیوٹی اور قاری شبیر احمد عثمانی، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے سردار محمد خاں لغاری، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے نائب امیر رانا محمد شفیق خاں پسروری، تنظیم اسلامی پاکستان کے محمد ایوب بیگ اور دیگر رہنماؤں نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ امریکی حکومت کے مشاورتی پینل کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی یہ تجویز اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کہ آئین میں تبدیلی کی جائے اور ان تمام قوانین کو ختم کیا جائے، جو قادیانیوں کے خلاف ہیں، پاکستان کی خودمختاری و سلامتی کے خلاف اور وطن عزیز کے اندرونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت ہے جسے ہم پوری قوت سے مسترد کرنے کا اعلان کرتے ہیں، ان رہنماؤں نے کہا کہ قادیانی قرآن و سنت اور اجماع امت کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ اسی لیے 1974ء کی پارلیمنٹ نے اِن کو ملک کی ساتویں کا فراقلیت قرار دیا، انہوں نے کہا کہ دنیا کی کوئی طاقت قادیانیوں کے ماتھے سے کفر کا ٹائٹل ختم نہیں کراسکتی، متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر مشترکہ و متفقہ طور پر لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو کافر قرار دے چکے ہیں، اب تو ہمارا اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے مطالبہ ہے کہ وہ قادیانیوں کی پُشت پناہی ترک کردے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکے! انہوں نے کہا کہ امریکہ، یورپی یونین، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور دیگر ادارے مل کر بھی قادیانیوں کو مسلمانوں میں شامل نہیں کرسکتے، انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی کو نبی مان کر قادیانی خود کو اُمت مسلمہ سے الگ کرچکے ہیں، جب یہ خود الگ ہوچکے ہیں تو پھر مسلمانوں میں شمار کرانے پر مُصر کیوں ہیں؟، انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کے تعلیمی نصاب برائے ایم اے اسلامیات پارٹ ٹو میں قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کو بطور مسلمان سائنسدان شامل کرنا قرآن وسنت کی توہین اور آئین پاکستان سے صریحاً غداری کے مترادف ہے اس کے ذمہ داروں کے خلاف فوری تادیبی کارروائی کی جائے، انہوں نے کہا کہ امریکی مطالبے کو حکومت سطح پر مسترد کیے جانا بھی ضروری ہے۔

قادیانیوں کے حق میں امریکی رپورٹ ہمارے معاملات میں مداخلت ہے

چیچہ وطنی (۱۷؍ مارچ ۲۰۱۴ء) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ دینی مدارس کو قومی دھارے میں لانے کے نام پر کوئی پابندی ہرگز قبول نہیں کریں گے، اپنی وضع قطع کے ساتھ اپنے نصاب پر ہی کاربند رہیں گے اور امریکی ایجنڈے کے راستے میں ہر ممکن رکاوٹ ڈالتے رہیں گے، مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے نائب صدر چودھری محمد اشرف کے فرزند محمد زعیم اشرف کی دعوت ولیمہ میں شرکت کے بعد احرار میڈیا سنٹر چیچہ وطنی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اور اس کے ماتحت ادارے وفاق المدارس العربیہ کے فیصلوں اور پالیسی کی مکمل تائید و حمایت جاری رکھیں گے اور مدارس کی آزادی وخودمختاری پر کسی قسم کی کوئی قدغن برداشت نہیں کی جائے گی، عبداللطیف خالد چیمہ نے اِس موقع پر کہا کہ مذاکرات دشمنی وہی کررہے ہیں جن کو امن سے دور کا بھی واسطہ نہیں! انہوں نے امریکی حکومت کے مشاورتی پینل کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی طرف سے پاکستان میں توہین مذہب ایکٹ پر تنقید کو مسترد کرتے

ہوئے کہا کہ پاکستان کے آئین سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے والی شق حذف کرنے کا مطالبہ نہ صرف شر انگیز ہے بلکہ ہمارے اندرونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت کے مترادف ہے، انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کے تعلیمی نصاب برائے ایم اے اسلامیات ٹو میں قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کو بطور مسلمان سائنسدان مینشن کرنا قرآنی احکامات اور آئین پاکستان کی صریحاً نفی ہے اس کے ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کاروائی کی جائے۔

وفاق المدارس العربیہ کی مکمل حمایت کرتے ہیں (مجلس احرار اسلام)

ملتان (۲۰/ مارچ ۲۰۱۴ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ قائد احرار مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی تحفظ مدارسِ دینیہ کانفرنس ملتان سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی سلامتی کی مجوزہ پالیسی مدارس دینیہ کی بہتری کی بجائے تباہی کے لیے ہے۔ مدارس کے حوالے سے سرکاری اقدامات اور پراپیگنڈہ منفی ہیں۔ اس کے ازالے اور تدارک کے لیے تمام مکاتب فکر کے تعلیمی وفاقوں کو اپنا اصلی اور کھرا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا علمی نسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ملتا ہے اور ہم شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ کے فکر سید احمد شہید کی تحریک حریت اور شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی رحمہ اللہ کے کردار کے وارث ہیں۔ حکمران مدارس کے حوالے سے حکومتی اقدامات پر تحفظات دور کرنے کی بجائے تحفظات مطلقاً ہٹانے کے لیے اقدامات کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ انھوں نے کہا کہ مدارس دینیہ اسلام کے قلعے ہیں۔ ''وفاق المدارس العربیہ'' کی ''تحفظ مدارس دینیہ اور پیغام امن کانفرنس ملتان'' نے ثابت کر دیا ہے کہ دینی قوتیں امن وسلامتی کی داعی ہیں ہمارا ایجنڈا اللہ کی مخلوق کو آسمانی تعلیمات سے جوڑنے کے سوا کچھ نہیں اور اسی میں خیر ہے۔ وفاق المدارس خیر کی علامت ہے اور اس کے مخالف شر کی نمائندے ہیں۔ شر کی قوتوں سے نمٹنے کے لیے استعماری ایجنڈے کو ترک کر کے خیر وسلامتی کے ایجنڈے تلے جمع ہونا چاہیے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان وفاق المدارس العربیہ کی ہر دم ممد و معاون رہے گی۔ وفاق المدارس کی کانفرنس میں قائد احرار کے ساتھ سید محمد کفیل بخاری اور مولوی سید عطاء المنان بخاری بھی شریک ہوئے۔

سالانہ عظمت قرآن اور شہداء ختم نبوت کانفرنس ٹوبہ ٹیک سنگھ

ٹوبہ ٹیک سنگھ (۲۳/ مارچ ۲۰۱۴ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام دینی مدارس کے تحفظ کی جدوجہد میں علماء کے شانہ بشانہ اور قدم بہ قدم ساتھ دے گی۔ قرآن کریم اور حدیث پاک کی تعلیم، سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا احیاء اور دینی تہذیب واخلاق کا چراغ انہی دینی مدارس نے روشن رکھا ہے۔ وہ مدینہ مسجد، مدرسہ انوار ختم نبوت میں سالانہ عظمت قرآن اور شہداء ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام، شہداء ختم نبوت کے پیغام کو ملک کے قریہ قریہ اور بستی بستی پہنچائے گی۔ یہ ہمارا دینی فریضہ بھی ہے اور جماعتی ذمہ داری بھی۔ کانفرنس کی صدارت مجلس احرار اسلام ٹوبہ ٹیک سنگھ کے صدر حافظ محمد اسماعیل نے کی۔ کانفرنس سے مولانا قاری محمد ارشد، مولانا عبیدالرحمٰن زاہد، سید سرفراز الحسن شاہ اور دیگر علماء نے بھی خطاب کیا۔

دوروزہ سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

چناب نگر (۲۸/ مارچ ۲۰۱۴ء) تحریک ختم نبوت 1953ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر کی جامع مسجد احرار میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت 36 ویں دوروزہ سالانہ ''شہداء ختم نبوت کانفرنس'' گزشتہ سہ پہر اختتام پذیر ہوگئی، کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، انٹرنیشنل ختم نبوت کے نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی، مفتی طاہر مسعود (سرگودھا)، مولانا لطف اللہ لدھیانوی (ٹوبہ ٹیک سنگھ)، مولانا محمد ادریس چنیوٹی، مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی (فیصل آباد)،

قاری عبدالکریم ندیم (چنیوٹ) مولانا ملک خلیل احمد اشرفی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ شہداء ختم نبوت کو خراج تحسین پیش کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ عالمی کفر اور عالمی جبر کا راستہ روکا جائے اسی طرح جس طرح شہداء جنگ یمامہ اور شہداء 1953ء نے روکا تھا، انہوں نے کہا کہ مارشل لاء کا جبر سب سے پہلے تحریک ختم نبوت 1953ء پر آزمایا گیا اور مال روڈ کو لہولہان کر دیا گیا، شہداء کے قاتلوں کو کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں عدم استحکام اور افراتفری وانتشار اور اقتصادی بدحالی وبدامنی کے ذمہ دار وہ حکمران ہیں جنہوں نے 67 سالوں میں اسلام کے نظام ریاست وسیاست کے عملاً نفاذ سے انحراف برتا اور قیام ملک کے اصل مقصد سے غداری کی، انہوں نے کہا کہ طالبان کے ساتھ کامیاب مذاکرات ہی پرامن اور خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے جو لوگ مذاکرات سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں یا طالبان سے لڑائی کی بات کرتے ہیں وہ پاکستان کے دشمن ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنۂ ارتداد مرزائیہ امریکہ کی سرپرستی میں پھر سر اٹھا رہا ہے لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ مسلمان سب کچھ برداشت کر سکتا ہے لیکن توہین رسالت برداشت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی یہ پراپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ قائد اعظمؒ قادیانیوں کو مسلمان سمجھتے تھے یہ قائد اعظمؒ پر بہتان ہے قائد اعظمؒ منکرین ختم نبوت وقادیانیوں کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے تھے جبکہ علامہ اقبالؒ نے کہا تھا کہ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں اور یہ سب کچھ تاریخ کے ریکارڈ پر موجود ہے، انہوں نے الزام عائد کیا کہ پنجاب کا ایک صوبائی وزیر لندن میں مرزا مسرور احمد کے رابطے میں ہے اور وہ پاکستان خصوصاً پنجاب میں قادیانیوں کی دہشت گردی اور ملک دشمن سرگرمیوں کی سرپرستی کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ امریکہ قانون توہین اور قادیانی ایکٹ کے خاتمے کیلئے این جی اوز کو بھاری رقوم تقسیم کر رہا ہے اور مکالمہ بین المذاہب کے نام پر مذہبی لوگوں کو تقسیم کر رہا ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ حکومت کو امریکی کانگریس کے ارکان اور ''کاکس'' نامی گروپ کی طرف سے قادیانیوں کے حوالے سے دباؤ کو سرکاری سطح پر مسترد کرنے کا باضابطہ اعلان کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ دینی مدارس، مساجد اور دینی جماعتیں امریکی واستعماری ایجنڈے کے راستے میں رکاوٹ اور دیوار ہیں اس رکاوٹ کو ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے امریکہ کو افغانستان سے نکلنا پڑے گا اور وہ غصہ پاکستان پر نکالے گا۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے فتنۂ ارتداد کا راستہ اپنا خون دے کر روکا اور ملک کو قادیانی اسٹیٹ بننے سے بچایا۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ قادیانی اپنی متعینہ دینی وآئینی حیثیت سے مسلسل تجاوز کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں قانون کو حرکت میں آنا چاہیے۔ مفتی طاہر مسعود نے کہا کہ مجلس احرار اسلام اور قافلۂ امیر شریعت عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے کردار اور تسلسل کو زندہ رکھا ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختم نبوت کے تحفظ کا سلسلہ قیامت تک جاری رہیگا۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت امت مسلمہ کے اتحاد کیلئے مضبوط ترین قدر مشترک ہے اور مجلس احرار اسلام ماضی کی طرح آئندہ بھی اس قدر مشترک پر اتحاد کی داعی ہے۔

کانفرنس کے اختتام پر قراردادیں بھی منظور کر لی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ قیام ملک کے اصل مقصد نفاذ اسلام کا وعدہ پورا کیا جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور سودی نظام معیشت کا مکمل خاتمہ کر کے اسلامی نظام معیشت نافذ کیا جائے، نیز حکومت سپریم کورٹ سے سود کے حق میں اپیل واپس لے، چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے، قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے قانوناً روکا جائے اور مساجد سے مشابہت رکھنے والی قادیانی عبادت گاہوں کی ہیئت تبدیل کی جائے، کانفرنس میں خطیب اسلام مولانا محمد رفیق جامی پر پابندی کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی، کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ روزنامہ ''الفضل'' سمیت قادیانی اخبارات وجرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں۔